تبصرہ نگار — محمد اسلم سیف فیروزپوری ماموں کانجن

تعارف وتبصرہ

نام کتاب	استیصال التقلید
نام مصنف	مولینا ملک عبدالعزیز ملتانی
سائز	بڑا — تعداد صفحات ۵۴
ملنے کا پتہ	فاروقی کتب بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

تقلید امت میں ایک متنازعہ فیہ مسئلہ ہے۔ فکرِ محدثین کے داعی تحقیقی ذوق کے حامل ہیں۔ حنفی حضرات تقلید کے وجوب کے علمبردار ہیں۔ حالانکہ تمام آئمہ کرام تقلید کی بندشوں سے آزاد تھے۔ وہ کھلے دل اور شرح صدر سے یہ کہہ کر اُترکوا فو لی بخبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پوزیشن صاف کر گئے۔ المجتہد یخطی ویصیب کے تحت آئمہ مجتہدین اپنے اجتہادات میں اجروثواب سے محروم نہیں۔ لیکن آئمہ کے پیروکاروں کے لیئے ضروری ہے کہ وہ آئمہ کے صرف ان اجتہادات کو ہی اپنا معمول بنائیں جو کتاب و سنت کے مطابق ہوں۔ اور جو اجتہادات کتاب وسنت پر پورا نہ اترتے ہوں ان کو چھوڑنا اور ان پر عمل نہ کرنا ہی راہِ نجات ہے۔ کیونکہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر کسی بھی شخصیت کی ہر بات نہ واجب التسلیم ہے۔ اور نہ ہی واجب العمل۔

خدانخواستہ اگر تقلید واجب ہے۔ تو آئمہ مجتہدین، فقہاء کرام، محدثین عظام، تبع تابعین اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے کس کی تقلید کی تھی۔؟ جب مذکورہ بالا تمام اکابر مقلّد نہ تھے تو اب تقلید واجب کیوں؟ وہی مذہب اختیار کیا جائے۔ کتاب وسنت کے احکام کی تعبیر میں وہی اسلوب اور وہی طریق کار اپنایا جائے۔ جو ان عظیم اسلاف نے اختیار کیا تھا۔ یہی تقاضا کتاب وسنت اور یہی اسلاف کی راہ عمل ہے۔ اور یہی اسلوب عہد خیر القرون کا امتیاز ہے۔

معروف محقق مشہور مناظر ممتاز عالمِ دین جید فاضل حضرت مولینا ملک ابو الحریز عبدالعزیز مرحوم ملتانی نے استیصالِ التقلید کے عنوان سے ایک بلند پایہ علمی، تحقیقی اور دینی رسالہ قلمبند فرمایا۔ جس